کافر گری، قادیانیوں کا مشغلہ اس بار الحق میں جناب نسیم سیفی صاحب (ایڈیٹر تحریک جدید، ربوہ) کا مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے مولانا ضیاء القاسمی کے مکتوب پر حاشیہ آرائی کی ہے یہ حاشیہ آرائی مالا یرضیٰ بہ القائل کا حقیقی مصداق ہے۔

یہ مولانا ضیاء القاسمی کا فرض ہے کہ وہ اپنے "مخصوص انداز" میں موصوف کو جواب تحریر فرماویں۔ تاہم الحق کے ایک قاری ہونے کی حیثیت سے جناب نسیم سیفی کی خدمت میں عرض ہے کہ :۔

مولانا صاحب کو اس بات کی قطعاً ضرورت نہیں کہ وہ احمدی حضرات کو کافر بنائیں۔ آخر بنے بنائے کافر کو کافر بنانے سے کیا حاصل : یہ مشغلہ تو حضرات احمدی ہی کا ہے کہ مسلمانوں کو کافر (احمدی) بناتے ہیں۔

نیز یہ عرض ہے کہ آپ کو قومی اسمبلی کے فیصلہ کو چیلنج کرنا چاہئے وہ تو کسی مولوی کا فیصلہ نہیں۔

مولانا ضیاء القاسمی صاحب کے اس مکتوب کا سوال ہے جو کچھ بھی فرمائیں، فرما سکتے ہیں۔ مگر تاجدار مدینہ علے صاحبہ الف الف تحیۃ وسلام کی ختم نبوت سے انکار سے تو مسلمان ہوتے ہوتے بھی آدمی مسلمان نہیں رہتا۔ چہ جائیکہ احمدی ہو کر۔

محمد ادریس ہوشیار پوری۔ خطیب مسجد غفوریہ حسن پروانہ کالونی۔ ملتان

اسلامی معاشرہ اور قول رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مذاق پاکستان ٹیلی ویژن عالم اسلام میں یہ تاثر پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ پاکستان میں ایک بھی ایسا عالم باعمل نہیں ہے جو اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عامل ہو اور قول رسول ٹیلی ویژن پر پیش کر سکے۔ ٹیلی ویژن پر قول رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لئے ایک ایسے شخص کا انتخاب کیا گیا ہے جس سے قول رسول سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کٹاؤ اور یہ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے قطعاً مخالف ہیں۔ مونچھیں بڑھی ہوئیں اور داڑھی مونڈی ہوئی۔ اور سر پر امریکی ہیپی کی طرح بال۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس قوم کی تشبیہ اختیار کرو گے روز حساب اسی قوم سے اٹھائے جاؤ گے۔ لیکن ٹیلی ویژن پر قول رسول پیش کرنے والے گلے میں نصاریٰ کی غلامی کا طوق بشکل نکٹائی پڑا ہوتا ہے ٹیلی ویژن کے کرتا دھرتا نے کس ڈھٹائی سے اسوۂ رسول کے مخالف کو ٹیلی ویژن پر قول رسول پیش کرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : "وہ بات کیوں کرتے ہو جس پر تمہارا عمل نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت بری ہے کہ جو بات تم کہو اس پر تمہارا عمل نہ ہو"

معاشرے کو اسلامی بنانے کے لئے مخلصانہ کوشش کر رہی ہے لیکن ساتھ ہی ٹی وی نے قوم کی